صدائے حوزہ

مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

شہید مقاومت سید حسن نصر اللہ

کی شہادت پر علماء و مراجع کرام کے تاثرات

صیہونی حکومت کے کمزور اور خستہ حال ڈھانچے پر مزاحمتی محاذ کے حملے شدید تر ہوں گے

سید حسن نصراللہ کی شہادت پر رہبر معظم امام خامنہ ای کا تعزیتی پیغام

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے حزب اللہ لبنان کے سیکریٹری جنرل سید حسن نصر اللہ کی شہادت پر ایک تعزیتی پیغام جاری کیا ہے۔ رہبر انقلاب کا تعزیتی پیغام حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا للہ وانا الیہ راجعون

عزیز ملت ایران، عظیم امت مسلمہ، عظیم مجاہد، خطے میں مزاحمت کے علم بردار، بافضیلت عالم دین اور مدبّر سیاسی رہنما جناب سید حسن نصر اللہ رضوان اللہ علیہ لبنان کے کل رات کے واقعات میں شہادت کے درجے پر فائز ہوئے اور ملکوت اعلیٰ کی جانب پرواز کر گئے۔ مزاحمت کے سید عزیز نے اللہ کی راہ میں دسیوں سال جہاد اور اس کی دشواریوں کا صلہ ایک مقدس جنگ میں حاصل کیا۔ وہ ایسے عالم میں شہید ہوئے کہ بیروت کے ضاحیہ علاقے کے نہتے لوگوں کے دفاع اور ان کے تباہ ہو چکے گھروں اور جاں بحق ہو چکے ان کے عزیزوں کے لیے منصوبہ بندی کرنے میں مصروف تھے، اسی طرح انھوں نے دسیوں سال سے فلسطین کے ستم دیدہ لوگوں کے دفاع، ان کے غصب شدہ شہروں، دیہاتوں اور تباہ ہو چکے گھروں اور ان کے قتل ہو چکے عزیزوں کے لیے منصوبے بنائے تھے، پلاننگ کی تھی اور جہاد کیا تھا۔ اتنی زیادہ مجاہدت کے بعد شہادت کا فیض ان کا مسلمہ حق تھا۔ عالم اسلام نے ایک عظیم شخصیت کو، مزاحمتی محاذ نے ایک نمایاں علم بردار کو اور حزب اللہ نے ایک بے نظیر قائد کو کھو دیا ہے لیکن ان کے دسیوں سالہ جہاد اور تدبیر کی برکتیں کبھی بھی ختم نہیں ہوں گی۔ انھوں نے لبنان میں جو بنیاد رکھی اور مزاحمت کے دیگر مراکز کو جو سمت عطا کی وہ نہ صرف یہ کہ ان کے جانے سے ختم نہیں ہوگی بلکہ ان کے اور اس واقعے کے دیگر شہیدوں کے خون کی برکت سے اسے مزید استحکام حاصل ہوگا۔ صیہونی حکومت کے کمزور ہو چکے اور زوال پذیر ڈھانچے پر مزاحمتی محاذ کی حملے اللہ کی مدد و نصرت سے شدید تر ہوں گے۔ پست صیہونی حکومت کو واقعے میں فتح حاصل نہیں ہوئی ہے۔ سیدِ مزاحمت، ایک شخص نہیں تھے، وہ ایک راہ اور ایک مکتب تھے اور یہ راستہ بدستور جاری رہے گا۔ شہید سید عباس موسوی کا خون رائیگاں نہیں گیا، شہید سید حسن کا خون بھی رائیگاں نہیں جائے گا۔

میں سید عزیز کے والد گرامی اور ان کی اہلیہ محترمہ کی خدمت میں، جو اس سے پہلے اپنے ایک بیٹے سید ہادی کو بھی خدا کی راہ میں پیش کر چکی ہیں، ان کے محترم بچوں، اس واقعے میں شہید ہونے والوں کے اہل خانہ، حزب اللہ کے تمام افراد، لبنان کے عزیز عوام اور اعلیٰ حکام اور پورے مزاحمتی محاذ اور پوری امت مسلمہ کی خدمت میں عظیم نصر اللہ اور ان کے شہید ساتھیوں کی شہادت پر مبارکباد اور تعزیت پیش کرتا ہوں اور ایران اسلامی میں پانچ دن کے عام سوگ کا اعلان کرتا ہوں۔ خداوند عالم انھیں اپنے اولیاء کے ساتھ محشور کرے۔

والسلام علی عباد اللہ الصالحین

سید علی خامنہ ای
۲۸ستمبر۲۰۲۴

آیت اللہ العظمی وحید خراسانی کی جانب سے سید مقاومت کی شہادت پر تعزیتی پیغام

دفتر آیت اللہ العظمی وحید خراسانی کی جانب سے جاری کردہ تعزیتی پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرجع عالیقدر آیت اللہ العظمی وحید خراسانی نے حجۃ الاسلام حاج سید حسن نصراللہ کی شہادت پر ایک پیغام ارسال کیا، ان کے فرزند ارجمند نے ایک ٹیلیفونک رابطے کے دوران آیت اللہ العظمی وحید خراسانی کا پیغام پہنچایا اور افسوس کا اظہار کیا۔

حضرت آیت اللہ العظمی وحید خراسانی نے اس سانحے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے شہید سید حسن نصراللہ کے درجات کی بلندی جوار حضرت سید الشہداء علیہ السلام کے کے لئے دعا فرمائی، بازماندگان کے لیے صبر جمیل اور اجر جزیل کی بجی دعا کی۔ ساتھ ہی انہوں نے بارگاہ الہی میں دعا کی کہ اللہ اس جرم کے مرتکب قاتلوں کو رسوا کرے اور انہیں ان کے اعمال سزا جلد از جلد دے۔

حزب اللہ لبنان کی حمایت اور مدد تمام مسلمانوں پر واجب ہے

آیت اللہ العظمی نوری همدانی

بسم الله الرحمن الرحيم

«فَلْيُقَاتِلْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَمَن يُقَاتِلْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا»

اسرائیل کے ناجائز صہیونی رژیم نے ایک اور عظیم جرم کا ارتکاب کیا اور بے دفاع عوام کے بے رحمانہ قتل عام کے ساتھ، حزب اللہ کے عظیم رہنما اور ثابت قدم مجاہد، حجت الاسلام والمسلمین سید حسن نصراللہ رضوان اللہ علیہ کو شہید کیا۔

بے شک شہادت اس عظیم شخصیت کی آخری آرزو تھی اور وہ عرصہ دراز سے اس سعادت کی تمنا رکھتے تھے لیکن اس وحشیانہ اقدام سے اس رژیم نے اپنی نابودی کی راہ کو مزید ہموار کر دیا ہے۔

یقیناً مقاومتی گروہ خصوصاً حزب اللہ، اس شہید کے راستہ جو صہیونی رژیم کا خاتمہ پر مبنی ہے، کو جاری رکھیں گے اور دنیا بھر کے تمام آزاد قومیں ان کی حمایت کریں گی۔

تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ جیسا کہ رہبر معظم انقلاب نے بھی فرمایا ہے کہ اس راہ میں حزب اللہ لبنان کی مکمل حمایت اور مدد کریں اور یاد رہے کہ ان حوادث کے ساتھ مقاومت کے پختہ عزم میں کوئی خلل واقع نہیں ہوگا، ان شاء اللہ۔

میں اس مجاہد عالم دین، سید حسن نصر اللہ اور لبنان کے حالیہ دیگر شہداء خصوصاً شہید نیل فروشان کی شہادت کو تمام مسلمانوں، شہداء کے معزز خاندانوں اور رہبر معظم انقلاب کی خدمت میں تعزیت و تبریک پیش کرتا ہوں۔

حسین نوری همدانی

آیت اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی کا سید حسن نصر اللہ کی شہادت پر تعزیتی پیغام

شیعہ مرجع تقلید آیت اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی کے تعزیتی پیغام کا متن درج ذیل ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا

انتہائی غم اور افسوس کے ساتھ علامہ حجۃ الاسلام والمسلمین سید حسن نصراللہ اور ان کے لبنانی مقاومت کے کئی ساتھیوں کی شہادت کی خبر موصول ہوئی، جو بیروت کی جنوبی ضاحیہ میں کیے گئے اسرائیلی فجیع حملے میں درجنوں بے گناہ شہریوں کے ساتھ شہید ہو گئے۔

یہ عظیم شہید حالیہ دہائیوں میں ایک ایسے بے مثال رہبر و قائد تھے جنہوں نے لبنان کی آزادی میں اسرائیلی قابض کے خلاف عظیم کامیابیاں حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

اسی طرح انہوں نے عراق کے لوگوں کو داعشی دہشت گردوں کے چنگل سے نجات دلانے کے لیے بھی اپنی پوری طاقت سے حمایت کی اور مظلوم فلسطینی عوام کی مدد میں بھی ہمیشہ شاندار موقف اختیار کیا۔ آخر کار، انہوں نے اپنی قیمتی زندگی اس مقدس راہ میں قربان کر دی۔

ہم اس عظیم مصیبت اور ناقابل تلافی نقصان پر لبنانی عوام اور دیگر مظلوم قوموں کو تعزیت پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس عظیم شہید کو اپنی وسیع رحمت اور رضا میں شامل فرمائے، اور انہیں حضرت محمد (ص) اور ان کے پاک اہل بیت علیہم السلام کے ساتھ اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے، اور ان کے اہل خانہ اور تمام غمزدگان کو صبر جمیل اور عظیم اجر عطا فرمائے۔

إنا لله وإنا إليه راجعون

۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۶ ہجری/ ۲۸ ستمبر ۲۰۲۴ء

دفتر آیت اللہ سیستانی، نجف اشرف

آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی کا سید حسن نصراللہ کی شہادت پر تعزیتی پیغام

مقاومتی پرچم ہمیشہ سربلند رہے گا

آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی کے حزب اللہ لبنان کے مجاہد عالم، سید حسن نصراللہ کی شہادت پر جاری کردہ پیغام کا متن درج ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجالٌ صَدَقُوا ما عاهَدُوا اللّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضى نَحْبَهُ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَما بَدَّلُوا تَبْدِيلاً

مجاہد عالم دین اور خدا کے صالح بندے، حزب اللہ کے مرحوم سیکرٹری جنرل، جناب حجت الاسلام والمسلمین سید حسن نصراللہ (رضوان اللہ تعالیٰ علیہ) کی شہادت کی خبر نے تمام مسلمانوں اور دنیا کے آزادی پسندوں کے دلوں کو غم اور سوگ میں مبتلا کر دیا۔

راہ خدا میں مجاہدین کی شہادت نہ کوئی شکست ہے اور نہ ہی ذلت؛ بلکہ یہ ان کے دل کی تمنا اور ان کے لیے بلند ترین انعام اور الٰہی نعمت ہے۔

ان سالوں کے دوران، لبنان، فلسطین اور امت مسلمہ دشمن صیہونیوں کے خلاف حکیمانہ قیادت کے مرہون منت رہے اور کبھی ان کی بے لوث خدمات کو فراموش نہیں کریں گے۔

مقاومتی پرچم ہمیشہ بلند رہے گا اور دشمن اپنی مذموم خواہشات کو کبھی پورا نہیں کر پائے گا کیونکہ اس راہ میں بہت سے مجاہدین ایسے ہیں جو سید الشہداء (ع) کی پیروی کرتے ہوئے، زیادہ پختہ عزم کے ساتھ اپنے عظیم شہداء کا راستہ اختیار کریں گے اور اللہ کی مدد سے، خونخوار صیہونیوں کو ذلیل و رسوا کریں گے، ان شاء اللہ۔

میں سید مقاومت کی شہادت پر حضرت ولی عصر (ارواحنا فداہ)، حزب اللہ کے بہادر مجاہدین، لبنان کے غیور عوام، سرافراز علماء، تمام آزادی پسند مسلمانوں اور خصوصًا ان کے معزز خاندان کی خدمت میں تبریک اور تعزیت پیش کرتا ہوں اور دعاگو ہوں کہ خداوند متعال ان کے درجات کو بلند فرمائے، ان کے پسماندگان کو صبر اور اجر عطا فرمائے، مقاومتی محاذ کی جلد فتح، صیہونیوں کی نابودی اور اسلام کے دشمنوں اور دنیا کے ظالموں کی شکست و ذلت عطا فرمائے۔

فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغالِبُونَ

والسلام علیکم ورحمة الله

قم–ناصر مکارم شیرازی

۲۸ ستمبر ۲۰۲۴ء

آیت اللہ اعرافی

آیت اللہ اعرافی کا سید حسن نصراللہ کی شہادت پر تعزیتی پیغام

بسم اللہ قاصم الجبارین و مبیر الظالمین، انہ خیر ناصر و معین

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (بقرہ/۲۰۷)

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں کے لیے شہادت کے دروازے کھول دیے ہیں۔ پیغمبر اعظم (ص) اور ائمہ اطہار (ع) اور سید الشہداء حضرت امام حسین (ع) نے ہمیں جہاد اور شہادت کی راہ دکھائی ہے۔

آہ، اب ہم ہیں اور سید حسن نصراللہ کی شہادت کا غم ہے، یہ شہید باعظمت حزب اللہ لبنان اور اسلامی مقاومت کے وہ عظیم مجاہد اور قائد تھے جو ایک غیر معمولی شخصیت اور خطے میں اہم تبدیلیوں کا باعث بنے۔

وہ عظیم شخصیت اور اخلاقی فضائل کا مظہر اور عربی و اسلامی عزت کی علامت تھے جو حکمت اور عقلانیت سے بھرپور، اور اپنی حکمت عملی، میدانی شجاعت اور روحانی و سیاسی بصیرت کے حامل تھے۔

انہوں نے لبنان کو علاقائی معاملات کا محور بنایا۔

ان کی شخصیت میں ایک ایسی زبردست جاذبیت تھی جس کی کشش دنیا بھر میں پھیلی ہوئی تھی۔

ان کی نافذ نظر، بلند آواز اور مضبوط قیادت نے مستکبرین اور صہیونیوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔

ان کی شہادت اور شہید سردار محافظ نیلفروشان اور تمام حالیہ شہداء کی شہادت پر حضرت ولی عصر (ع)، قم و نجف اور دنیا بھر کے کے حوزاتِ علمیہ، رہبر معظم سید علی خامنہ ای مدظلہ العالی، مراجع تقلید دامت برکاتہم، پورے خطے میں مزاحمتی محور، فلسطین، لبنان، یمن، عراق اور دیگر ممالک کی اقوام، اسلامی اور عرب قوم، ملت عزیز ایران، حزب اللہ، شہدائے مقاومت اور پاسداران انقلاب اسلامی کے پسماندگان، خاص طور پر سید حسن نصر اللہ کے خانوادہ کی خدمت میں تسلیت و تعزیت اور تبریک پیش کرتے ہیں۔

علی رضا اعرافی

مدیر حوزہ علمیہ/ ۲۸ ستمبر ۲۰۲۴ء

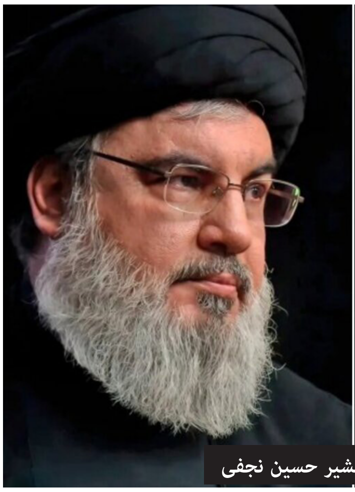

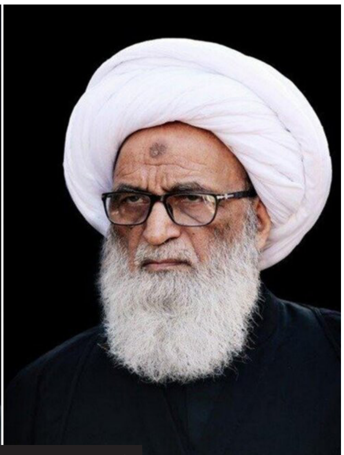

آیۃ اللہ حافظ بشیر حسین نجفی

آیۃ اللہ حافظ بشیر حسین نجفی کا سید حسن نصر اللہ کی شہادت پر تعزیتی پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال اللہ تعالی: (وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَمْوَاتاً بَلْ أَحْيَاء عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ * فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُواْ بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلاَّ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ).

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے:

» اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے، انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو، بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے پاس سے رزق پا رہے ہیں، اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ انہیں دیا ہے اس پر وہ خوش ہیں اور جو لوگ ابھی ان کے پیچھے ان سے نہیں جا ملے ان کے بارے میں بھی خوش ہیں کہ انہیں (قیامت کے روز) نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ محزون ہوں گے، صَدَقَ اللّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ.

بے حد رنج وغم کے ساتھ ہم امامِ زمانہ (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کی بارگاہ میں فخرِ مجاہدین، سید المقاومت، سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کے پوتے، علامہ مجاہد سید حسن نصر اللہ (قدس سرہ) کی شہادت کی المناک خبر پر تعزیت پیش کرتے ہیں۔

ہم فرزندِ زہراء (علیہا السلام) کی خدمت میں شہادت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، وہ شہادت جس کی وہ ہمیشہ آرزو کرتے رہے اور جو انہیں دورِ حاضر کے فرعونوں، انبیاءؑ کے قاتلوں کی نسل سے نصیب ہوئی۔ یہ عظیم شخصیت اپنے پاکیزہ اجداد، صدیقین، شہداء اور صالحین کے قافلے میں جا ملی ہے، اور ان کی رفاقت کتنی اعلیٰ اور قابلِ رشک ہے۔

دنیا بھر کے آزاد اور حریت پسند لوگوں پر یہ واضح ہونا چاہئے کہ اس مجاہد سید کا پاک خون رائیگاں نہیں جائے گا، بلکہ یہ خون اللہ کی قدرت سے فتح کا دروازہ کھولے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مسلمانوں کو عظیم فتح عطا فرمائے گا۔ امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے: «تلوار کا باقی ماندہ (خون) زیادہ تعداد اور اولاد والا ہوتا ہے۔»

ہم اپنے دلوں کو مضبوطی سے تھامتے ہوئے اس المناک سانحے کو اللہ کی رضا کے طور پر قبول کرتے ہیں، ہم مؤمنین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ سید حسن نصر اللہ (قدس سرہ) کی سیرت، ان کی قربانیوں اور ان کی عظیم شہادت کو ہدایت و روشنی کا چراغ بنائیں، جیسے وہ ہمیشہ اپنے پاک اجداد (علیہم السلام) کی سیرت پر قائم رہے۔ اللہ پر توکل کریں اور دین و دنیا میں صرف اسی کی طرف رجوع کریں۔

ہم ان کے محترم خاندان کی خدمت میں دلی اور خصوصی تعزیت پیش کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں اور ہمارے دلوں کو اس عظیم مصیبت پر صبر عطا فرمائے، اور ان کے درجات کو اعلیٰ علیین میں بلند فرمائے۔

ولا حول ولا قوة إلا بالله العلى العظيم

بشیر حسین النجفی
۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۶ء

آیت اللہ العظمیٰ جوادی آملی کا سید حسن نصر اللہ کی شہادت پر تعزیتی پیغام

حضرت آیت اللہ العظمیٰ جوادی آملی کا تعزیتی پیغام کچھ یوں ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم، انا للہ وانا الیہ راجعون، شہادت ایک ایسی مسابقت کا انعام ہے جس کا میدان ﴿عَرْضُهَا السَّماواتُ وَ الْأَرْضُ﴾ یعنی آسمانوں اور زمین کی وسعت جتنا ہے، اور یہ انعام ہمیشہ محفوظ رہے گا، کیونکہ اسے عطا کرنے والی ہستی نہ کسی سے کمتر ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

حجت الٰہی، مرحوم و مغفور رہبر حزب اللہ، سید حسن نصر اللہ (قدس سرہ) کی شخصیت ایسی تھی کہ اگر وہ پہاڑ ہوتے تو مضبوطی میں بے مثل ہوتے، اور اگر پتھر ہوتے تو اٹل و سخت ترین ہوتے۔ آپ کی ملکوتی معراج اور بے مثال شہادت کا اجر اس مادی دنیا کی کسی پیمائش سے بیان نہیں کیا جا سکتا۔

اسلامی سرزمین کے مشرق و مغرب کے مجاہدین، شمال و جنوب کے مسلمانوں، بالخصوص محترم و ثابت قدم لبنان کے عوام، اور حزب اللہ کے دلیر مجاہدین سے درخواست ہے کہ وہ صیہونی دشمن کا محاسبہ، فلسطین اور قدس کی آزادی اور تمام آزادگان کی عالمی استکبار اور صیہونیت سے نجات کے لیے دعا کریں۔ ہم مرحوم کی بلندی درجات، شہداء کی ارواح کی بلندی، اور ان کے اہل خانہ اور عزیزوں کے لیے صبر و تسلیت کی دعا کرتے ہیں۔

جوادی آملی
تاریخ ۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۶

آیت اللہ العظمیٰ شبیری زنجانی کا سید حسن نصر اللہ کی شہادت پر تعزیتی پیغام

حزب اللہ لبنان کے سیکرٹری جنرل کی شہادت پر حضرت آیت اللہ العظمیٰ شبیری زنجانی کے تعزیتی پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

لبنان کے مظلوم اور بے پناہ عوام کو خاک و خون میں غلطاں کرنے اور حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید حسن نصر اللہ اور ان کے کمانڈروں (رحمۃ اللہ علیہم) کو شہید کرنے والی ظالم اور متجاوز حکومت کے سنگین جرم نے دل کو انتہائی رنجیدہ کر دیا ہے۔

اس مبارز اور انتھک شخصیت کے مالک نے اپنی زندگی کے کئی سال آزادی، منحوس صہیونی حکومت کے خلاف جدوجہد اور مظلوم و ستم رسیدہ لوگوں کی حمایت اور مدد میں گزار دئے۔

اس دردناک مصیبت پر تعزیت پیش کرتے ہوئے ہم خداوند متعال سے دعاگو ہیں کہ حضرت ولی عصر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی عنایات کے سائے میں مؤمنین کو ان اشرار اور اسلام دشمن عناصر کی سازشوں سے محفوظ رکھے اور مسلمانوں کو نصرت و عزت عطا فرمائے۔

۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۶ھ

دفتر آیت اللہ العظمیٰ شبیری زنجانی

آیت اللہ العظمیٰ مظاہری کا سید حسن نصر اللہ کی شہادت پر تعزیتی پیغام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

«مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ» مجاہد عالم، حزب اللہ لبنان کے محبوب رہنما، حجت الاسلام والمسلمین جناب سید حسن نصر اللہ اور ان کے ساتھی موجودہ دور کے ظالم ترین اور خونخوار ترین صہیونی رژیم کے ہاتھوں شہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہوئے اور اس عظیم سانحہ سے امت مسلمہ اور دنیا کے تمام حریت پسندوں کے دل مجروح ہوگئے۔

اس شہید کی بابرکت عمر اللہ کے راستے میں جہاد اور مظلوموں کی حمایت میں گزری اور اب وہ اور ان کے ساتھی اپنی مجاہدت کا اجر بارگاہ الٰہی اور اولیاء حق سے حاصل کر چکے ہیں۔

صہیونی دہشتگرد نے اپنے خبیث اور جنایت کار ہاتھوں کو اس عظیم شہید اور لبنان کے سینکڑوں بے گناہ عوام کے خون سے رنگین کر کے اپنی بدصورت چہرے کو دنیا کے سامنے مزید سیاہ کر دیا ہے اور امید ہے کہ اس شہادت کے ساتھ اس سرطانی غدود کا خاتمہ بہت جلد ہوگا، ان شاء اللہ۔

ہم خداوند متعال سے اس مجاہد شہید، ان کے بہادر ساتھیوں اور تمام لبنانی شہداء کے درجات کی بلندی کی دعا کرتے ہیں اور ان کے ارواح کو سلام پیش کرتے ہیں۔ لبنان کی صابر قوم، مقاومتی محاذ اور سید شہید کے قریبی ساتھیوں کو تعزیت پیش کرتے ہیں اور انسانیت کے نجات دہندہ حضرت ولی اللہ الأعظم «ارواحنا فداہ» کے ظہور میں تعجیل کی دعا کرتے ہیں۔ والسلام علیکم و علی عباد اللہ الصالحین

حسین المظاہری
۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۶ھ/۲۸ ستمبر ۲۰۲۴ء

سید مقاومت کی شہادت پر مولانا کلب جواد نقوی کا تعزیتی پیغام

مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے حزب اللہ لبنان کے جنرل سکریٹری سید مقاومت آیت اللہ سید حسن نصر اللہ کی شہادت پر اظہار رنج وغم کرتے ہوئے مزاحمتی محاذ، ملت لبنان، تمام عالم اسلام بالخصوص رہبر معظم انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کی۔

مولانا نے کہا کہ شہادت آل محمد کی میراث ہے جس پر ہمیں فخر ہے۔ اسرائیل نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے۔ ان شاء اللہ یہ عظیم شہادت رائیگاں نہیں جائے گی اور بہت جلد اسرائیل صفحہ ہستی سے نیست ونابود ہو جائے گا۔

یقیناً یہ ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انکے عظیم خدمات اور کارناموں کو بھلایا نہیں جاسکے گا۔ وہ ہمیشہ مومنین کے دلوں میں زندہ رہیں گے۔

انجمنِ شرعی شیعیانِ جموں وکشمیر کے صدر کا تعزیتی پیغام

بسمہ تعالیٰ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا. حزب اللہ لبنان کے سیکرٹری جنرل شہید مقاومت سید حسن نصر اللہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے فخر اور مزاحمت کے لیے نمونۂ عمل تھے، جو اپنی دیرینہ آرزو یعنی شہادت کے اعلی درجے پر فائز ہو گئے، ان کی شجاعت، جہاد پیہم کی توصیف کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ ان کی شہادت جہاں بھر کے مظلومین اور مستضعفین کے لئے عظیم المیہ ہے، لیکن ہم پر اُمید ہیں کہ سید حسن نصر اللہ کی شہادت، مزاحمت کے شجرہ طیبہ کو مزید مضبوط کرے گی اور شہید مقاومت کا نام ہمیشہ چمکتا رہے گا۔ انہوں نے مجاہد عالی مقام، شہید سید حسن نصر اللہ کی شہادت پر حضرت صاحب العصر والزمان (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف)، ولی امر مسلمین حضرت سید علی خامنہ ای (مدظلہ العالی)، مراجع عظام، مجاہدین، مؤمنین، ملتِ مقاومت، لبنان کی صابر اور مجاہد عوام، تمام ملت اسلامیہ اور شہید مقاومت کے عظیم خاندان کو تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید مقاومت نے کربلا کے مشن کی آبیاری کی اور فرمان کو پورا کیا۔ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ»

سید مقاومت سید حسن نصر اللہ کی شہادت نے ہم سب کے دلوں کو داغدار کر دیا

امام جمعہ ممبئی

امام جمعہ ممبئی، مدیر جامعۃ الامام امیر المومنین (ع) نجفی ہاؤس اور ہندوستان میں آیت اللہ العظمی سید علی سیستانی کے نمائندے حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید احمد علی عابدی نے سید مقاومت سید حسن نصر اللہ کی شہادت پر تعزیتی پیغام جاری کیا ہے، مکمل بیان کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا للہ و انا الیہ راجعون

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا (احزاب ۲۳)

سید مقاومت، مجاہد بابصیرت، امید مظلومان، لوگوں کا سہارا، جس سے پوری ملت شیعہ اور ملت اسلامیہ کو ڈھارس تھی، دشمن جس کی آواز اور منصوبے سے ڈرتے تھے، جس کے وجود سے یہودیوں کے بدن لرزاں ہو جاتے تھے، آج اسی مجاہد اور فرزند رسول حضرت حجت الاسلام والمسلمین سید مقاومت سید حسن نصر اللہ کی شہادت نے ہم سب کے دلوں کو داغدار کر دیا ہے، غمزدہ ہیں، دل رو رہا ہے، اور انکھیں اشکبار ہیں۔

اس عظیم مصیبت اور عظیم سانحے پر امام زمانہ حضرت ولی عصر (صلوات اللہ وسلامہ علیہ) کی خدمت اقدس میں اس برومند فرزند اور اس کے ساتھیوں کی شہادت پر تعزیت پیش کرتے ہیں، اور بارگاہ الہی میں دعا کرتے ہیں کہ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔

سید حسن نصر اللہ کے ساتھیوں نے ہمیشہ مظلوموں کا ساتھ دیا، داعش اور اس جیسے فتنوں کو ختم کیا اور عراق وزینبیہ کو دوسرے لوگوں کو ان کے فتنوں سے محفوظ رکھا اور ان کا جم کر مقابلہ کیا، اس عظیم سید کی ایسی شہادت بہت ہی دردناک ہے، دل واقعی زخمی ہے، لیکن شہید پرور قوم اس طرح کی شہادت سے پست حوصلہ نہیں ہوتی، اپنے وجود کو گم نہیں کرتی، اور دشمنوں کے سامنے تسلیم نہیں ہوتی، اس طرح کی شہادتوں سے تکلیف بہت ہوتی ہے لیکن حوصلے بلند ہوتے ہیں، اور شہادت تو مومن کی تمنا ہے۔

بہرحال اس درد وغم کے ماحول میں اور اس عظیم سانحے پر تمام ملت اسلامیہ کی خدمت میں تسلیت پیش کرتے ہیں، اور یہ امید رکھتے ہیں کہ ایک دن جناب زہرا (س) کے لعل حضرت ولی عصر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کا ظہور ہو گا، اور امام تمام ظالموں سے چن چن کر بدلہ لیں گے، اور زمین پر دین اہل بیت (ع) کی حکومت ہوگی، لوگ کتنی بھی کوشش کر لیں اور جتنی بھی سازش کر لیں، جتنی بھی باطل تحریکیں چلیں، دنیا سے حضرت ولی عصر (ارواحنا فداہ) کی حکومت کو ختم نہیں کر سکتے، وہ آئیں گے اور ضرور آئیں گے، اور ان تمام ظالموں سے بدلہ لیں گے، پرچم ولایت اور پرچم اہل بیت علیہم السلام کو بلند کریں گے۔

اس مظلومیت کا واسطہ دے کر خدا سے دعا ہے کہ اس روز روشن کو قریب کرے جب ہم اپنی آنکھوں سے اسلام وتشیع کی سربلندی دیکھیں، اور کفر ونفاق، یہودیت وصہیونیت اور تمام دشمنان اسلام کو سرنگوں ہوتے دیکھیں، خدا جلد وہ دن لائے «انهم یرونه بعیدا و نراه قریباً»

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید احمد علی عابدی

سید حسن نصر اللہ کی شہادت؛ صیہونیت کے خلاف مقاومت کا مشن مزید مضبوط ہوگا

ہندوستان میں نمائندہ ولی فقیہ حجۃ الاسلام و المسلمین مہدی مہدوی پور نے ایک پیغام میں حزب اللہ لبنان کے نڈر قائد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت پیش کی ہے۔ جس مکمل متن مندرجہ ذیل ہے۔

انا لله وانا اليه راجعون

لبنان میں حزب اللہ کے اسوہ مقاومت، مجاہد عظیم، نہایت ہوشیار اور دور اندیش رہنما حضرت حجت الاسلام والمسلمین جناب آقا سید حسن نصر اللہ کی غم انگیز اور جانسوز شہادت کی خبر بہت ہی درد ناک اور غم انگیز تھی، اس عظیم مجاہد اور عظیم المرتبت عالم دین نے غاصب صیہونی حکومت اسرائیل سے مقابلہ کے لئے ۳۲ سال تک قدیم اور قدر تمند اسلامی مقاومت تنظیم حزب اللہ کی رہبری کی اور سینکڑوں مرتبہ غاصب صیہونی اسرائیلی افواج کو اس کی شیطانی سازشوں میں ناکام بنایا، یقیناً وہ اپنے جد امجد حضرت سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کے سچے پیرو کار تھے اور ہمیشہ شہادت کو اپنے لئے ایک عظیم افتخار مانتے اور ہمیشہ اس کی آرزو کیا کرتے تھے۔ یہی حزب اللہ کی طاقت اور اس کا کمال ہے، جس نے لبنان کو اسرائیلی صیہونی افواج کے شر سے نجات دلائی، اسے مکمل طور پر آزاد کیا اور سرافراز بنایا، لبنان کی شریف عوام کو خواہ وہ کسی بھی دین و مذہب سے ہوں، انہیں تہذیب و تمدن کی جانب گامزن کیا، معصوم بچوں کے قاتل صیہونی اسرائیلی افواج کے مقابلہ میں حزب اللہ ہمیشہ لبنان اور اسلامی محاذ مقاومت کے لئے مستحکم دیوار بنی رہی اور گزشتہ ایک سال سے غزہ میں غاصب صیہونی اسرائیلی افواج کی جارحیت کے خلاف اور غزہ کے مظلوم فلسطینی مسلمانوں کی حمایت میں ابھی تک شجاعت اور دلیری کے ساتھ کھڑی ہے اور اس کا جان و مال سے مقابلہ کر رہی ہے۔

اسلامی مقاومت کے قائد سید حسن نصر اللہ کا راستہ آزادی، پامردی، فداکاری، وفاداری، شہادت طلبی، مردانگی اور مخلصانہ جہاد کا نام ہے، جسے دنیا کی مظلوم عوام ہر حال میں پوری طاقت کے ساتھ آگے لے جائیں گے۔

اس عظیم فقدان پر امام زمانہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف، رہبرِ معظم انقلاب اسلامی حضرت آیۃ اللہ العظمی خامنہ ای مد ظلہ العالی، حزب اللہ کے بہادر اور دلیر اراکین، چاہنے والے، دنیا کے تمام آزادی خواہ اور حریت پسند انسانوں مخصوصاً سید مقاومت سید حسن نصر اللہ کے اہل خانہ کی خدمت میں تعزیت و تسلیت پیش کرتے ہیں، ان شاء اللہ حزب اللہ پہلے سے بھی بہت زیادہ قومی، محکم اور بن کر ظاہر ہوگی اور صیہونیت کے خلاف جدو جہد کرنے والے سید مظلوم سید نصر اللہ کا خون، اسلامی محاذ مقاومت میں تازہ استوار جان ڈالے گی۔ ان شاء اللہ

والسّلام؛ مہدی مہدوی پور

پرچمِ حق کے علمدار حسن نصر اللہ
ورثہ دارِ شہ ابرار حسن نصر اللہ
غمِ ہستی سے تھے بے زار حسن نصر اللہ
دل سے تھے شہ کے عزادار حسن نصر اللہ
حق پسندوں کے تھے دلدار حسن نصر اللہ
چشمِ باطل کے لئے خار حسن نصر اللہ
جس سے جل اٹھتے تھے باطل کے فریبی خیمے
وہ تیری آتشیں گفتار حسن نصر اللہ
عشقِ سجاد لئے دل میں ستم کے آگے
صبر کی آہنی دیوار حسن نصر اللہ
وقت رُک رُک کے جسے دیکھتا رہتا تھا سدا
وہ تیری برق سی رفتار حسن نصر اللہ
جان دینے کے لئے ایک اشارہ پہ تیرے
اہلِ حق رہتے تھے تیار حسن نصر اللہ
جن کی ہر بات پہ دشمن بھی یقیں کرتا تھا
ایسے تھے صاحبِ کردار حسن نصر اللہ
عصرِ غیبت میں حقائق کو سمجھنے کے لئے
حق و باطل کے تھے معیار حسن نصر اللہ
باقری جب سے سنی تیری شہادت کی خبر
تیرے غم میں ہوں میں بیمار حسن نصر اللہ

از قلم: سید عباس باقری

آیت اللہ یعقوبی

شہید سید حسن نصر اللہ اسلام اور مسلمانوں کے لیے باعثِ عزت و افتخار تھے

عراقی عالم دین آیت اللہ یعقوبی نے حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل حجت الاسلام والمسلمین سید حسن نصر اللہ کی شہادت کے موقع پر ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس کا متن درج ذیل ہے:

اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو موت اور فنا کے ذریعے مقہور نہ کرتا، «وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلاً» اور اگر اللہ نے وعدہ نہ کیا ہوتا کہ وہ اپنے بندوں میں سے شہیدوں کا انتخاب کرے گا، تو مرحوم شہید سید حسن نصر اللہ کو موت چھو بھی نہ سکتی، کیونکہ ان جیسے بہادر، ثابت قدم، دلیر، صابر، مستقل مزاج، پر سکون، حکیم اور خدا کی عبادت میں مخلص افراد سے موت بھی خوف کھاتی ہے۔ وہ اپنی آرزو، یعنی شہادت، کو پا کر اپنے صالح شہید بھائیوں سے جا ملے ہیں۔

یہ عظیم شخص اس حالت میں اللہ کے پاس پہنچا کہ اس نے اپنی امت کے لیے کامیاب اور مخلص رہنماؤں کا ایک مکتب قائم کیا اور صرف سرزمین لبنان میں ہی نہیں بلکہ شام، عراق اور فلسطین میں بھی کامیابیوں سے بھرا ایک ریکارڈ چھوڑا۔ انہوں نے ایک لمحے کے لیے بھی دہشت گردی کے خاتمے اور اس کی تباہ کن لہر کے خلاف کھڑے ہونے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کیا۔

وہ اسلام اور مسلمانوں کے لیے باعثِ عزت و افتخار تھے اور ایسی مثال تھے جو اسلامی دنیا کو قائل کرتی ہے کہ ان جیسے افراد کو تربیت کرے، نہ کہ مادی تہذیب کی طرح جو مجرم اور خیالی ہیرو پیدا کرتی ہے۔

شہید سید حسن نصر اللہ ماتم اور گریہ کے لائق نہیں ہیں، بلکہ وہ ستائش، تمجید اور ان کی کامیابیوں پر فخر و مباہات کے مستحق ہیں۔ ان کی سیرت کو لکھا جانا چاہیے تاکہ یہ ان تمام لوگوں کے لیے ایک روشنی بنے جو سماجی انصاف کے قیام کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، جس سے تمام لوگ مستفید ہوں۔

خُذْ فی ثنائهم الجميلَ مُقرِّضاً ** فالقوم قد جَلّوا عن التأبينِ

«تم جتنا بھی شہدائے کربلا کی تعریف میں کمی کرنا چاہو، لیکن وہ مدح ثنا کے مرحلے سے کہیں بلند و بالا ہیں۔»

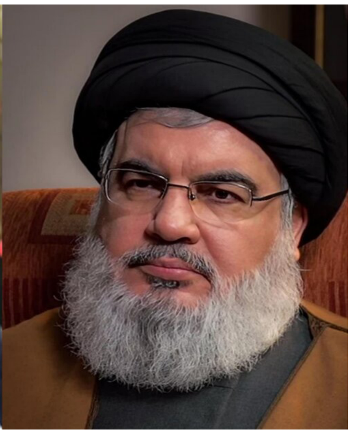

سید مقاومت نے عربوں اور مسلمانوں کو ان کی کھوئی ہوئی عزت واپس دلائی

الایمان چیریٹبل ٹرسٹ ممبئی اور اہل بیت انٹرنیشنل ایسوسی ایشن لندن کے سرپرست حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد الموسوی نے سید مقاومت سید حسن نصراللہ کی شہادت پر تسلیتی پیغام جاری کیا ہے جس کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اناللہ وانا الیہ راجعون

آج کا دن ہم سب اور دنیا کے تمام باشعور افراد کے لیے ایک غم کا دن ہے، کیونکہ ہم نے امت کے ایک عظیم رہنما اور ایک مرتبہ مجاہد کو کھو دیا ہے، جو ہمیشہ صہیونیوں اور ان کے اتحادیوں کے لیے خوف کی علامت تھے، لیکن ہمیں فخر ہے کہ ہمارے لیے شہادت ایک سعادت ہے، اور سید حسن نصراللہ نے ہمیشہ شہادت کی آرزو کی تھی، جو بالآخر انہیں نصیب ہوئی۔

یہ وہی کیفیت ہے جب رسول اللہ (ص) نے اپنے چچا حضرت حمزہ علیہ السلام کی شہادت پر آنسو بہائے تھے، اور اس وقت بھی منافقین اور یہودی خوشیاں منا رہے تھے، جیسے آج صہیونی اور ان کے حمایتی کر رہے ہیں۔ مگر یہ کوئی حیران کن بات نہیں، کیونکہ یہ دشمن ہمیشہ سے ایسے ہی ہیں۔

ہمیں فخر ہے کہ سید مقاومت نے عربوں اور مسلمانوں کو ان کی عزت واپس دلائی اور ان کے جہاد کو دنیا بھر میں عزت اور شرف کی علامت بنایا۔

امام علیؑ نے فرمایا: الصبر علی المصیبة مصیبة علی الشامت بها.» مصیبت پر صبر کرنے والے کے لیے مصیبت یہ ہے کہ اس مصیبت پر خوشیاں منانے والے لوگ بھی موجود ہوں۔ »

ہم اللہ کی رضا پر راضی ہیں اور اس کے حکم کے آگے تسلیم ہیں، کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے: إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ.

محمد موسوی

سربراہ اہل بیت انٹرنیشنل ایسوسی ایشن (لندن)

کوئی تو ہے جو کھو گیا کہ اشک آپ ہو گیا
جگا جگا کے وقت کو ابھی ابھی جو سو گیا
ہماری آن بان تھا حسینیت کی شان تھا
وہ خامنہ ای کے لئے سکون کی چٹان تھا
مگر نہ توڑ حوصلہ رکے گا اب نہ قافلہ
شہید کا یہ خون ہے سجا بھی دے گا کربلا
مکان میں مکین میں فلک میں یا کہ چین میں
منائیں اپنی خیریت جو چھپ گئے کمین میں
سنا پہ آفتاب ہے عجیب اضطراب ہے
جہاں میں آج چار سو صدائے انقلاب ہے
غموں سے اب نجات ہو جہاں سے چل کے بات ہو
کدورتوں کو توڑ کر ہر ایک ساتھ ساتھ ہو
یہ من و ان کو چھوڑ دو خودی خودی کو توڑ دو
حسینیت کی طرز پر جہاں کے رخ کو موڑ دو
مقام اپنا ایک ہو قیام اپنا ایک ہو
برائے دین مصطفیٰ پیام اپنا ایک ہو
خودی کو اب دکھائیں گے جہاں پہ ایسے چھائیں گے
امام تیری راہ کو عمل سے ہم سجائیں گے
جگا لو دل میں ولولہ فضا میں کردو زلزلہ
تشددوں کے دور میں سجا دو پھر سے کربلا

نتیجۂ فکر: سید ابراہیم حسین

حوزہ علمیہ نجف اشرف کا سید المقاومت کی شہادت پر تین روزہ یومِ سوگ کا اعلان

حوزہ علمیہ نجف اشرف کے بیان کا مکمل متن مندرجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بہت سے ایسے نبی گزر چکے ہیں، جن کے ساتھ بہت سے اللہ والوں نے اس شان سے جہاد کیا ہے کہ راہ خدا میں پڑنے والی مصیبتوں سے نہ کمزور ہوتے اور نہ بزدلی کا اظہار کیا اور نہ دشمن کے سامنے ذلت کا مظاہرہ کیا اور اللہ صبر کرنے والوں کو ہی دوست رکھتا ہے۔

حوزہ علمیہ نجف اشرف سید مقاومت شہید حجت الاِسلام والمسلمین عالی جناب سید حسن نصر اللہ اور ان کے ہمراہ شہید ہونے والے ستارے (خدا ان سب پر رحمت نازل فرمائے) ان حضرات کی شہادت پر سوگ کا اعلان کرتا ہے۔

سید المقاومہ تعظیم واکرام، بلکہ شہادت و قربانی کے راز ورموز تھے، جنھوں نے تین دہائی تک بھرپور طریقے سے خدمت کی، لبنان میں غاصب صیہونی حکومت کے مقابلے میں جہاد اور قربانی کے ساتھ ساتھ بے گھر افراد کی مدد کرتے تھے، جس کی وجہ سے مختلف قسم کے مصائب و آلام کو بڑے فخر و مباہات کے ساتھ قبول کرتے تھے۔

اس بڑی اور سخت مصیبت میں حوزہ علمیہ نجف اشرف سب سے پہلے امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خدمت میں اس کے بعد مرجعیت اعلیٰ سید علی الحسینی السیستانی کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہے اور حوزہ علمیہ تین دن دروس کی تعطیل کا اعلان کرتا ہے۔

کل مسجد خضراء میں مرحوم کے لئے مجلسِ ترحیم کا اہتمام کیا ہے۔

حوزہ علمیہ نجف اشرف

تصاویر/ حوزہ علمیہ نجف اشرف کی جانب سے سید شہید حسن نصراللہ کے ایصال ثواب کے لیے مجلس فاتحہ کا انعقاد

سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس جعفری تعزیتی پیغام

شہید سید حسن نصر اللہ لشکر شہداء کے سردار اور ماتھے کا جھومر ہیں

چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل شہید سردار لشکر سید حسن نصراللہ کی دلسوز شہادت پر دلی افسوس اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مقام معظم رہبری، مراجع عظام، علمائے مجاہدین، ملت شجاع لبنان اور فلسطین سمیت تمام مستضعفین و مظلومین جہان اور عالم اسلام کی خدمت اقدس میں دلی تعزیت و تسلیت پیش کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ شہید سید حسن نصراللہ لشکرِ شہداء کے سردار اور ماتھے کا جھومر ہیں، آپ شہادت کے شدید متمنّی اور آرزو مند تھے، آخر کار شہادت نے آپکا انتخاب کیا، سید کی شہادت تحریک مقاومت کی پائیداری اور جارح اسرائیل کی نابودی کا باعث ہوگی، آپ اور آپ کے باوفا ساتھیوں کی شہادت تحریک مقاومت کے لیئے سعادت و تقویت کا باعث بنے گی، سید ایک مبارز و شجاع اور صالح انسان تھے جن پر عالم اسلام کے ہر غیور فرد کو فخر تھا، ہم سب کے دل مغموم و رنجیدہ ہیں، آپ دشمن کے سامنے مستضعفین جہان کی توانا آواز اور مضبوط ترین ڈھال تھے، اسرائیل اپنی نابودی کی جانب تیزی سے بڑھ رہا ہے، اسرائیل کے غزہ کے بعد لبنان کی شہری آبادی پر ہزاروں پاؤنڈوزنی بم حملوں کی شدید مذمت کرتا ہوں، یہ بنکر بسٹر بم امریکہ نے اسرائیل کو فلسطین و لبنان کے معصوم شہریوں پر گرانے کیلئے دیئے ہیں، اسرائیل یہ بم امریکی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کر سکتا۔

علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ شہید سید حسن نصراللہ اپنے پاکیزہ مقصد میں کامیاب ہو گئے اور وہ ظلم و ناانصافی کے خلاف پوری سچائی اور استقامت کے ساتھ کھڑے رہے، اگر عالم اسلام نے غزہ کے مظلومین پر ہونے والی اسرائیلی سفاکیت پر بیداری اور وحدت کا ثبوت دیا ہوتا تو آج اسرائیل لبنان پر اس شرمناک حملے کی ہمت نہ کرتا، خونخوار اسرائیلی وزیراعظم کا یہ حملہ پورے عرب خطے کو خطرناک جنگ میں دھکیلنے کی کوشش ہے، جسکی پشت پناہی امریکہ اور اس کے حواری ممالک کر رہے ہیں، اقوام عالم اور اسلامی دنیا کا اسرائیل کی عالمی قوانین کی خلاف ورزیوں پر خاموشی اختیار کرنا انتہائی شرمناک ہے، اس تمام تربربیت کی ذمہ داری امریکہ اور اس کے حواری ممالک پر عائد ہوتی ہے، امریکہ و اسرائیل سمیت تمام جارح قوتوں کے تحریک مقاومت و مزاحمت کو کمزور کرنے کے ناپاک و مذموم عزائم کبھی پورے نہیں ہوں گے۔

انہوں نے مزید کہا سید مقاومت کی شہادت ان مظلوموں کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ہے جن کی نظر میں حسن نصراللہ کی شخصیت امید کی کرن اور ایک غیر معمولی انصاف پسند کی تھی، اس عظیم الشان شہادت کے نتیجے میں ناجائز صہیونی ریاست کے خاتمے اور مظلوموں کی آزادی کے حتمی مقاصد کے حصول میں ان شاءاللہ تیزی آئے گی۔ ان تمام لوگوں کو استقامت عطا فرمائے جو حسن نصراللہ کی مزاحمت کے راستے پر ڈٹے ہوئے ہیں اور یہ حق پرستوں کا لشکر غاصب اور

قائد ملت جعفریہ پاکستان

حجۃ الاسلام والمسلمین شہید سید حسن نصر اللہ اس دور کے عظیم مجاہد تھے

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے عالم اسلام کے عظیم فرزند، حزب اللہ کے سربراہ، دفاع بیت المقدس کے علمبردار، اتحاد و وحدت کے داعی، قابل فخر سپوت، حجۃ الاسلام والمسلمین سید حسن نصر اللہ و ساتھی شہدا کی شہادت پر رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمٰی سید علی خامنہ ای، شہید کے خانوادہ محترم، لبنانی عوام اور تمام عالم اسلام کو تعزیت و تسلیت پیش کرتے ہوئے کہا: شہید سید حسن نصر اللہ اس دور کے عظیم مجاہد تھے۔

انہوں نے کہا: سید حسن نصر اللہ کی شہادت سے حزب اللہ کی عوامی حمایت میں مزید اضافہ، بیت المقدس کی تحریک آزادی میں تیزی، اسلامی مزاحمتی تحریکوں میں یکجہتی اور صہیونی سامراجی قوتوں کو شکست فاش کا سامنا کرنا پڑے گا۔

علامہ ساجد نقوی نے صہیونی ریاست کو بڑا جنگی مجرم قرار دیتے ہوئے کہا: لبنان اور فلسطین میں جاری اسرائیلی جارحیت نے تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ لبنان میں حزب اللہ کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین سید شیخ نصر اللہ سمیت بے گناہ لوگوں کی شہادتیں صہیونی سامراجی قوتوں کی سفاکیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

قائد ملت جعفریہ پاکستان نے لبنان پر اسرائیلی صہیونی جارحیت کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی اور کہا: ایسی صورتحال میں پوری عالم انسانیت کو اس وحشیت و سفاکیت کو رکوانا ہوگا کیونکہ فلسطین و لبنان میں نسل کشی جاری ہے جس کو روکنے کیلئے پورا عالم انسانیت میدان میں آئے اور ظالم کے اس ہاتھ کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرے۔

انہوں نے آخر میں دعا کی کہ خدا انہیں شہداء اسلام کے ساتھ محشور فرمائے اور حزب اللہ کے مجاہدین کو اور ان کے مشن کو کامیابی کے ساتھ جاری رکھنے کی ہمت اور حوصلہ عنایت فرمائے۔

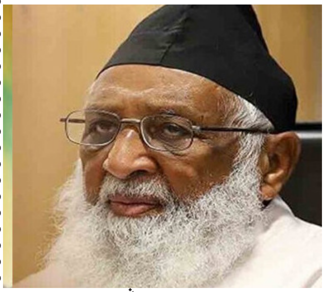

آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

عالم اسلام ایک عظیم مجاہد عالم دین سے محروم ہوگیا

صدر وفاق المدارس الشیعہ نے کہا: شہید قدس کا خلا پورا نہیں کیا جا سکے گا، عالم اسلام ایک عظیم مجاہد عالم دین سے محروم ہو گیا ہے۔ حسن نصر اللہ کی شہادت بڑا نقصان ہے لیکن فلسطین کی آزادی کی تحریک رکے گی نہیں۔

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری اور نائب صدر علامہ مرید حسین نقوی نے حزب اللہ لبنان کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین سید حسن نصر اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی اسرائیل کے حملے میں شہادت پر افسوس کا اظہار اور امریکی سرپرستی میں ہونے والے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید قدس کا خلا پورا نہیں کیا جا سکے گا۔

انہوں نے کہا: عالم اسلام ایک مجاہد عالم دین سے محروم ہوگیا ہے۔ ہم رہبر معظم آیت اللہ علی خامنہ ای، حزب اللہ کے کارکنان و رہنما اور شہید مقاومت کے خانوادے سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔

میڈیا سیل کی طرف سے جاری بیان میں حافظ ریاض نجفی نے کہا کہ سید حسن نصراللہ اپنے جد امجد حضرت امام حسین علیہ السلام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے شہادت کے درجے پر فائز ہوئے ہیں۔ ان شاءاللہ شہید کا خون بیت المقدس کی آزادی کا موجب بنے گا۔

کوئی شک نہیں کہ قاسم سلیمانی، اسماعیل ہنیہ کی شہادت کے واقعہ کے بعد تحریک ازادی قدس کو حسن نصر اللہ کی شہادت سے ایک بڑا نقصان ہوا ہے۔ لیکن فلسطین کی آزادی کی تحریک رکے گی نہیں۔ ہم دعا گو ہیں اور امید کرتے ہیں کہ مجاہدین فلسطین کو جلد آزادی کی خوشخبری ملے گی۔

Please Join Us On Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com